دوسرا پارلیمانی سال | سترھواں اجلاس | گیارھویں اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

بروز جمعہ مورخہ 15 نومبر 2019ء بوقت سہ پہر 3:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی

1) **تلاوت قرآن پاک وترجمہ**

2) **وقفہ سوالات**

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ جنگلات وجنگلی حیات، محکمہ مواصلات وتعمیرات اور محکمہ زراعت سے متعلق سوالات دریافت اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

3) **توجہ دلاؤ نوٹس**

توجہ دلاؤ نوٹس سے متعلق سوال دریافت اور ان کے زبانی جواب دیا جائے گا۔

4) **غیر سرکاری کارروائی بعوض جمعرات**

i) **مشترکہ قرارداد نمبر 71 منجانب:۔ ملک نصیر احمد شاہوانی اور جناب نصر اللہ خان زیرے اراکین اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ حال ہی میں وفاقی حکومت کی جانب سے پاکستان میڈیکل کمیشن آرڈیننس 2019ء جاری کیا گیا ہے جس میں نہ صرف صوبائی نمائندگی کو یکسر نظر انداز کیا گیا ہے بلکہ صوبوں کو نمائندگی سمیت پالیسی میں بھی شامل نہیں کیا گیا ہے جو کہ بدنیتی پر مبنی پالیسی کا پیش خیمہ ہے۔ چونکہ مذکورہ کمیشن میں صوبہ کے عوام کے مفادات کا تحفظ نہیں کیا گیا ہے جو قابل افسوس اور قابل مذمت ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ پاکستان میڈیکل کمیشن آرڈیننس 2019ء کو فوری طور پر کالعدم قرار دے کر پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل جو ملک کی تمام اکائیوں پر مشتمل ایک قومی ادارہ تھا کی بحالی کے لئے فوری طور اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ وفاقی ودیگر قومی اداروں میں صوبائی نمائندگی کو یقینی بنایا جانا ممکن ہو سکے۔

II)۔ قرارداد نمبر 44 منجانب:۔ مولانا نوراللہ صاحب، رکن صوبائی اسمبلی۔

ہرگاہ کہ بوستان تا ژوب ریلوے لائن برٹش حکومت نے 1916 میں اس پروجیکٹ کا آغاز کیا اور یہ منصوبہ 1930 میں مکمل ہوا۔ اس منصوبے سے عوام کو بہترین اور سستا سفری سہولیات میسر تھیں۔ لیکن 1986 میں نامعلوم وجوہات کی بناء مذکورہ ریلوے اسٹیشن کو بند کر دیا گیا اور عوام سے یہ سفری سہولت چھین لی گئی۔ اور پوری ریلوے لائن کو نکال کر سستے داموں فروخت کیا گیا۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ بوستان تا ژوب ریلوے لائن کے سیکشن کی بحالی کے لیئے فوری اقدامات اٹھائے۔ تاکہ علاقے کے عوام کرومائیٹ، پھل اور سبزیاں ملک کے دیگر صوبوں میں باآسانی منڈیوں تک پہنچا سکیں۔

III) قرارداد نمبر 45 منجانب:۔ میر زابد علی ریکی صاحب، رکن صوبائی اسمبلی۔

ہرگاہ کہ ضلع واشک کا شمار صوبہ کے پسماندہ ترین اضلاع میں ہوتا ہے، جہاں عوام کو بنیادی سہولیات میسر نہیں جبکہ تین سال قبل وہاں کے عوام کو ریلیف پہنچانے کی غرض سے پاسپورٹ آفس کا قیام عمل میں لایا گیا جو نہ صرف غیر فعال ہے بلکہ یہاں عملہ بھی تاحال تعینات نہیں کیا گیا ہے۔ جسکی وجہ سے وہاں کے عوام میں احساس محرومی اور بے چینی پائی جاتی ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ ضلع واشک میں عرصہ دراز سے قائم پاسپورٹ آفس کو فعال کرنے اور وہاں عملہ تعینات کرنے کو یقینی بنائے۔ تاکہ وہاں کے عوام میں پائی جانے والی احساس محرومی اور بے چینی کے خاتمہ کا ازالہ ممکن ہو سکے۔

IV) قرارداد نمبر 69 منجانب محترمہ شاہینہ کاکڑ، رکن صوبائی اسمبلی۔

ہرگاہ کہ اس جدید دور میں بھی زیارت کراس تا قلعہ سیف اللہ کے عوام کو گیس کی سہولت فراہم/میسر نہیں کی گئی ہے جسکی وجہ سے نہ صرف وہاں کے لوگوں کو تکالیف کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے بلکہ ان میں احساس محرومی اور بے چینی بھی پائی جاتی ہے

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ زیارت کراس تا قلعہ سیف اللہ گیس کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے جنگی بنیادوں پر اقدامات اُٹھائے تاکہ وہاں کے عوام کو گیس کی سہولت فراہم/میسر ہو سکے اور ان میں پائی جانیوالی بے چینی اور احساس محرومی کا خاتمہ بھی ممکن ہو۔

5۔ مورخہ 12 نومبر 2019 کی اسمبلی نشست میں باضابطہ شدہ تحریک التواء نمبر 2 پر بحث

کوئٹہ
مورخہ 15 نومبر 2019ء

سیکرٹری
بلوچستان صوبائی اسمبلی۔